اسلام آباد ہائی کورٹ میں "بلاسمی بزنس" کیس کی تفصیلی رپورٹ

1. مقدمہ:

"بلاسمی بزنس" کی اصطلاح ایک ایسے تشویشناک رجحان کی نشاندہی کرتی ہے جس میں پاکستان میں توہین مذہب کے سخت قوانین کو ذاتی مفادات، خاص طور پر بھتہ خوری اور انتقام کے لیے استعمال کرنے کا الزام ہے۔ یہ اصطلاح ایک منظم گروہ کی طرف اشارہ کرتی ہے جو مبینہ طور پر معصوم افراد کو جھوٹے الزامات میں پھنسا کر مالی فوائد حاصل کرتا ہے ۔ اسلام آباد ہائی کورٹ میں زیر سماعت یہ کیس اس سنگین مسئلے کی نوعیت، اس کے مضمرات اور انصاف کے تقاضوں کو سمجھنے کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس کیس کی سماعت اور فیصلہ نہ صرف اس میں ملوث افراد کے لیے بلکہ ملک میں قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے بھی دور رس نتائج کا حامل ہو سکتا ہے۔

پاکستان میں توہین مذہب کے قوانین کا ایک طویل اور پیچیدہ پس منظر ہے۔ برطانوی نوآبادیاتی دور میں بنائے گئے یہ قوانین وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مزید سخت ہوتے گئے ہیں ۔ قانون کی مختلف شقیں، جیسے کہ دفعہ 295-C، توہین رسالت کے مرتکب افراد کے لیے سزائے موت تجویز کرتی ہیں ۔ ان قوانین کے نفاذ اور ان کے ممکنہ غلط استعمال پر ماضی میں بھی بہت بحث اور تنقید ہوتی رہی ہے ۔ ان سخت قوانین کی موجودگی میں، "بلاسمی بزنس" جیسے واقعات کا رونما ہونا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے، جہاں ان قوانین کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ تاریخی طور پر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ توہین مذہب کے قوانین کا استعمال اکثر مذہبی اقلیتوں کو نشانہ بنانے یا ذاتی دشمنیوں کو حل کرنے کے لیے کیا جاتا رہا ہے ۔ موجودہ تناظر میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ کیا "بلاسمی بزنس" گروہ کے مبینہ متاثرین میں بھی مذہبی اقلیتوں کی اکثریت ہے یا نہیں۔

2. کیس کی تفصیلات:

اسلام آباد ہائی کورٹ میں یہ کیس جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان کی سربراہی میں زیر سماعت ہے ۔ اگرچہ اس کیس کا کوئی مخصوص کیس نمبر دستیاب نہیں ہے، تاہم میڈیا رپورٹس اور عدالتی کارروائیوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ مبینہ "بلاسمی بزنس" سے متعلق ہے۔ اس کیس کی بنیادی نوعیت توہین مذہب کے مقدمات میں من گھڑت شواہد کے الزامات کی تحقیقات کے لیے ایک کمیشن کی تشکیل کی درخواست پر مبنی ہے ۔ تاہم، کچھ ذرائع اس کو ایک منظم بھتہ خوری کے منصوبے کے طور پر بھی بیان کرتے ہیں ۔

اس کیس میں مدعی وہ افراد اور ان کے خاندان ہیں جن کے پیاروں کو مبینہ طور پر جھوٹے توہین مذہب کے الزامات میں پھنسایا گیا ہے ۔ درخواست گزاروں کی پیروی وکیل عثمان وڑائچ کر رہے ہیں ۔ مدعا علیہان میں عام طور پر وفاقی حکومت اور وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (FIA) شامل ہو سکتے ہیں ۔ اس کے علاوہ، مبینہ "بلاسمی بزنس" گروہ کے افراد بھی بالواسطہ طور پر مدعا علیہان میں شامل ہو سکتے ہیں ۔ اس کیس کی ایک اہم پیش رفت یہ ہے کہ عدالت نے اس کی کارروائی کو براہ راست نشر کرنے کا حکم دیا ہے ، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ عدالت اس معاملے کی عوامی اہمیت کو تسلیم کرتی ہے اور شفافیت کو یقینی بنانا چاہتی ہے۔ مدعیان کے مطابق، ان کے پیاروں کو سوشل میڈیا پر مواد شیئر کرنے کے بہانے پھنسایا گیا ، جس سے سائبر کرائم قوانین اور ان کے نفاذ کے بارے میں سنگین سوالات پیدا ہوتے ہیں۔

3. قانونی دلائل اور درخواستیں:

مدعی کی جانب سے عدالت میں جو اہم قانونی دلائل پیش کیے گئے ہیں ان میں پنجاب پولیس کے سپیشل برانچ کی جنوری 2024 کی ایک رپورٹ کا حوالہ شامل ہے، جس میں ایک منظم بھتہ خوری اسکیم کے تحت لوگوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنانے اور جھوٹے الزامات عائد کرنے کا انکشاف کیا گیا ہے ۔ اس کے علاوہ، نیشنل کمیشن فار ہیومن رائٹس (NCHR) کی اکتوبر 2024 کی رپورٹ کا بھی حوالہ دیا گیا ہے، جس میں توہین مذہب کے مقدمات میں قانونی بے ضابطگیوں اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی نشاندہی کی گئی ہے ۔ مدعی نے FIA کے سائبر کرائم ونگ کی جانب سے اختیارات کے مبینہ غلط استعمال اور بعض اسلام پسند علما اور وکلا کے ساتھ ملی بھگت کے الزامات بھی عائد کیے ہیں ۔ درخواست گزاروں کے مطابق، ان کے خاندان کے افراد کو فیس بک پر مواد شیئر کرنے کے لیے دھوکہ دہی سے پھنسایا گیا تھا ۔ ان تمام دلائل کی بنیاد پر، مدعی نے عدالت سے درخواست کی ہے کہ وہ ان جھوٹے الزامات کی تحقیقات کے لیے ایک آزاد اور غیر جانبدار کمیشن تشکیل دے تاکہ حقائق کا پتہ چلایا جا سکے ۔

مدعا علیہ کی جانب سے پیش کیے جانے والے دفاعی دلائل میں FIA کی جانب سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس نے توہین مذہب کے واقعات پر قانون کے مطابق ہی کارروائی کی ہے ۔ یہ بھی دلیل دی جا سکتی ہے کہ اگر FIA مداخلت نہ کرتی تو عوام مشتعل ہو کر خود ہی قانون کو اپنے ہاتھ میں لے سکتے تھے ۔ ایک اور ممکنہ دفاع پنجاب پولیس کی جانب سے اپنی ہی سپیشل برانچ کی رپورٹ سے لاہوری ہائی کورٹ میں انکار کرنا ہو سکتا ہے ۔

کیس میں دائر کی جانے والی اہم درخواستوں میں تحقیقاتی کمیشن کی تشکیل کی درخواست سرفہرست ہے۔ اس درخواست پر

کو براہ FIA سماعت کے دوران جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان نے مختلف سوالات اٹھائے ہیں، مثلاً کیا کمیشن کی رپورٹ راست کارروائی کرنے کا اختیار دے سکتی ہے؟ ۔ عدالت نے اس معاملے پر حکومت کے جواب پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے اور اسے سست اور نامکمل قرار دیا ہے ۔ ایک اور اہم درخواست کیس کی سماعت کو براہ راست نشر کرنے کی تھی، جسے عدالت نے منظور کر لیا ۔ کچھ مدعا علیہان کے وکلا نے کمیشن کی تشکیل کی مخالفت کی ہے، ان کا یہ موقف ہے کہ اسی کی رپورٹس کا استعمال اس بات NCHR نوعیت کے متوازی ٹرائل پہلے ہی جاری ہیں ۔ مدعیان کی جانب سے پنجاب پولیس اور کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے کہ ان کے پاس اپنے الزامات کی حمایت میں ٹھوس شواہد موجود ہیں۔ یہ رپورٹس مبینہ "بلاسمی کا یہ ممکنہ دفاع کہ اس نے بڑے پیمانے FIA ،بزنس" کے وجود اور اس کے طریقہ کار کی نشاندہی کرتی ہیں۔ دوسری طرف پر عوامی ردعمل اور تشدد کو روکنے کے لیے کارروائی کی، قانون کی حکمرانی اور مناسب قانونی عمل کے بارے میں سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے۔ عدالت کی جانب سے حکومت کے جواب پر عدم اطمینان اور سماعت کو براہ راست نشر کرنے کا حکم اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ عدالت اس معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لے رہی ہے اور اس میں شفافیت کو یقینی بنانا اس کی اولین ترجیح ہے۔

4. سماعتوں کی تاریخیں اور پیش رفت:

یہ کیس کئی مہینوں سے اسلام آباد ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے اور اس دوران کئی اہم پیش رفت ہوئی ہیں۔ ذیل میں اہم سماعتوں کی تاریخ وار تفصیل اور ان میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ پیش کیا جاتا ہے:

تاریخ	جج	اہم پیش رفت
ستمبر 13، 2024	نامعلوم	اسلام آباد ہائی کورٹ نے اس معاملے میں ابتدائی ہدایت جاری کی۔
فروری 2، 2025	جسٹس اعجاز اسحاق خان	جسٹس اعجاز اسحاق خان نے ایک چار رکنی کمیشن تشکیل دینے کی ہدایت کی اور (FIA) تاکہ وفاقی تحقیقاتی ایجنسی اسلام پسند علما کی مبینہ ملی بھگت کی تحقیقات کی جا سکے، جس کے ذریعے معصوم لوگوں کو جھوٹے توہین مذہب کے الزامات میں پھنسایا گیا تھا۔
مارچ 21، 2025	جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان	عدالت نے توہین مذہب کے مقدمات میں من گھڑت شواہد کے الزامات کی تحقیقات کے لیے کمیشن تشکیل دینے سے متعلق کیس کی سماعت کو براہ راست نشر کرنے کا حکم دیا۔
مارچ 25، 2025	جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان	براہ راست نشریات کے ساتھ سماعت جاری رہی، جس میں مختلف قانونی نکات پر بحث کی گئی۔
مارچ 27، 2025	جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان	جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان نے کمیشن کی تشکیل کے مطالبے پر سوال اٹھایا اور مدعی کے وکیل سے دریافت کیا کہ وہ کمیشن کی بجائے مشترکہ تحقیقاتی (JIT) ٹیم کو کیوں ترجیح دے رہے ہیں۔
مارچ 28، 2025	جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان	سماعت عید کی تعطیلات کے بعد تک ملتوی کر دی گئی۔
مارچ 29، 2025	جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان	کچھ ذرائع کے مطابق سماعت جاری رہی جس میں مبینہ ریکٹ کے ایک رکن شہزاد خان کے وکیل سجاد اکبر نے کمیشن کی تشکیل کو چیلنج کیا۔ انہوں نے استدلال کیا کہ پنجاب پولیس نے لاہور ہائی کورٹ کے سامنے اپنی جنوری 2024 کی سپیشل برانچ رپورٹ (جس نے پہلی بار اس گروہ کے طریقہ کار کو بے نقاب کیا تھا) سے

تاریخ	جج	اہم پیش رفت
		انکار کیا ہے۔

ان سماعتوں کے دوران عدالت نے کئی اہم ریمارکس بھی دیے۔ جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان نے حکومتی اداروں پر عدم اعتماد کرنے والے مدعی حسن معاویہ سے ان کی ہچکچاہٹ کی وجہ پوچھی اور انہیں یقین دلایا کہ مجوزہ کمیشن غیر جانبدار ہوگا اور اس کی رپورٹ کو عام کیا جائے گا تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے ۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر غلط معلومات کے پھیلاؤ کے بارے میں بھی خدشات کا اظہار کیا اور عام لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ درست معلومات کے لیے سوشل میڈیا پر انحصار کرنے کی بجائے عدالت کی آفیشل ویب سائٹ پر موجود معلومات پر توجہ دیں۔ عدالت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ وکلا کو اپنی بحث اس نکتے پر مرکوز رکھنی چاہیے کہ آیا کمیشن کا قیام اصولی طور پر درست ہے یا نہیں ۔ ایک موقع پر جسٹس خان نے یہ بھی استفسار کیا کہ اگر وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (FIA) ایسے معاملات میں کارروائی نہیں کرے گی تو پھر کون کرے گا؟ ۔ ان تمام کارروائیوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کیس ایک اہم مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اور عدالت اس معاملے کی تہہ تک پہنچنے کے لیے سنجیدہ ہے۔ سماعتوں کی تواریخ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ کیس کئی مہینوں سے زیر سماعت ہے، جو اس معاملے کی پیچیدگی اور عدالت کی جانب سے اس کی سنجیدگی کو ظاہر کرتا ہے۔ جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان کا JIT کی تشکیل پر سوال اٹھانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ عدالت اس معاملے کی مؤثر طریقے سے تحقیقات کے لیے کمیشن کی بجائے مختلف آپشنز پر غور کر رہی ہے۔ کیس کی براہ راست نشریات اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ عدلیہ اس بات سے آگاہ ہے کہ اس معاملے پر عوام کی گہری نظر ہے اور وہ کارروائی میں شفافیت کو یقینی بنانا چاہتے ہیں۔

5. عدالتی احکامات اور فیصلے:

اس کیس میں اسلام آباد ہائی کورٹ کی جانب سے اب تک کئی اہم احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ 2 فروری 2025 کو جسٹس اعجاز اسحاق خان نے حکومت کو ایک چار رکنی کمیشن تشکیل دینے کی ہدایت کی تاکہ FIA اور اسلام پسند علما کی مبینہ ملی بھگت کی تحقیقات کی جا سکے، جس کے ذریعے معصوم لوگوں کو جھوٹے توہین مذہب کے الزامات میں پھنسایا گیا ہے ۔ اس سلسلے میں عدالت نے کابینہ سیکرٹری کو ہدایت کی کہ وہ اس سمری کو وفاقی کابینہ کے غور کے لیے پیش کریں اور ایڈیشنل اٹارنی جنرل کو کابینہ کا فیصلہ عدالت میں جمع کرائیں ۔ ایک اور اہم حکم 21 مارچ 2025 کو جاری کیا گیا، جس میں عدالت نے توہین مذہب کے مقدمات میں من گھڑت شواہد کے الزامات کی تحقیقات کے لیے کمیشن تشکیل دینے سے متعلق کیس کی سماعت کو براہ راست نشر کرنے کا حکم دیا ۔ عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ کمیشن کی سماعتیں عام طور پر کھلی ہونی چاہئیں، سوائے ان معاملات کے جہاں انتہائی حساس نوعیت کی چیزیں (مثلاً توہین آمیز تصاویر) دکھائی جائیں، جن میں عوام کو سماعت سے باہر رکھا جا سکتا ہے ۔ عدالت نے FIRs کے مدعیوں اور مذہبی گروہوں کے ممبران کو بھی کمیشن کی کارروائی میں شامل ہونے کی ترغیب دی تاکہ سچائی کو سامنے لایا جا سکے ۔ کمیشن کی تشکیل کا حکم ایک اہم پیش رفت ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ عدالت "بلاسمی بزنس" کے الزامات کی سنجیدگی سے تحقیقات کرنا چاہتی ہے۔ سماعتوں کو براہ راست نشر کرنے کا حکم عدالتی کارروائی میں شفافیت اور عوامی اعتماد کو بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ عدالت کی جانب سے تمام متعلقہ فریقوں کو کمیشن کی کارروائی میں شامل ہونے کی ترغیب اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ عدالت اس مسئلے کا جامع اور منصفانہ حل تلاش کرنا چاہتی ہے۔

6. میڈیا رپورٹس اور خبریں:

"بلاسمی بزنس" کیس کو پاکستانی میڈیا میں وسیع پیمانے پر کوریج ملی ہے، اور مختلف معتبر ذرائع نے اس حوالے سے اہم معلومات اور تجزیے فراہم کیے ہیں۔ ڈان نیوز اور بریچر کی رپورٹس نے کیس کی مختلف سماعتوں، جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان کے اہم ریمارکس اور تحقیقاتی کمیشن کی تشکیل پر جاری بحث کو تفصیل سے بیان کیا ہے ۔ کرسچن ڈیلی اور فائیڈز کی رپورٹس نے "بلاسمی بزنس" کی مبینہ نوعیت، اس کے طریقہ کار اور اس میں ملوث گروہوں کے بارے میں اہم تفصیلات فراہم کی ہیں، جن میں وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (FIA) کے ساتھ ملی بھگت کے سنگین الزامات بھی شامل ہیں ۔ فیکٹ فوکس کی ایک FIA کے سائبر کرائم ونگ کے درمیان تفصیلی تحقیقاتی رپورٹ میں "بلاسمی بزنس" گروہ کے مبینہ سرغنہ راؤ عبدالرحیم اور مبینہ گٹھ جوڑ کی تفصیلات پیش کی گئی ہیں، جس میں ایک قتل کے مقدمے میں مداخلت اور حقائق کو مسخ کرنے کی مبینہ کوششیں بھی شامل ہیں ۔ نیشنل کمیشن فار ہیومن رائٹس (NCHR) کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ نے توہین مذہب کے جھوٹے الزامات کے نتیجے میں متاثر ہونے والے افراد پر پڑنے والے گہرے اثرات، قانونی کارروائیوں میں سنگین بے ضابطگیوں اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی نشاندہی کی ہے ۔ جیو نیوز اور نوائے وقت کی رپورٹس میں توہین مذہب کے دیگر واقعات اور سپریم کورٹ کے اہم ریمارکس کا ذکر کیا گیا ہے، جو اس وسیع تر مسئلے کی سنگینی اور ملک میں قانون کی حکمرانی کی صورتحال کی نشاندہی کرتے ہیں ۔

مختلف ذرائع کی جانب سے پیش کردہ معلومات کا اگر جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ تمام تر ذرائع اس بات پر متفق ہیں کہ "بلاسمی بزنس" ایک حقیقی اور انتہائی تشویشناک مسئلہ ہے، جس میں توہین مذہب کے سخت قوانین کا غلط استعمال اور بعض مخصوص مذہبی گروہوں کے ساتھ اس کی مبینہ ملی بھگت کے بارے میں FIA کے کردار ایک عام بات بن چکی ہے۔ مختلف ذرائع میں جو تفصیلات سامنے آئی ہیں، وہ اس ادارے کی ساکھ پر سنگین سوالات اٹھاتی ہیں اور اس معاملے کی غیر

جانبدارانہ اور مکمل تحقیقات کی اشد ضرورت کو اجاگر کرتی ہیں۔ متاثرین کی تعداد اور ان پر پڑنے والے سماجی، معاشی اور نفسیاتی اثرات کے بارے میں بھی مختلف ذرائع نے اپنی اپنی تحقیقات کے مطابق معلومات فراہم کی ہیں۔ کچھ میڈیا رپورٹس صرف اسلام آباد ہائی کورٹ میں جاری اس مخصوص کیس پر اپنی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں، جبکہ دیگر رپورٹس اس مسئلے کے وسیع تر تناظر کو بھی اجاگر کرتی ہیں اور یہ بتاتی ہیں کہ یہ مسئلہ کس طرح ملک کے دیگر حصوں میں بھی موجود ہے۔ ان تمام میڈیا رپورٹس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ "بلاسمی بزنس" پاکستان میں ایک سنگین انسانی حقوق کا مسئلہ بن چکا ہے جس پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

7. "بلاسمی بزنس" کا پس منظر اور طریقہ کار:

تحقیقاتی رپورٹس کی روشنی میں "بلاسمی بزنس" کی نوعیت اور طریقہ کار کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ یہ ایک منظم گروہ ہے جو مبینہ طور پر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے نوجوانوں کو، جن میں مسلمان اور مسیحی دونوں شامل ہیں، جھوٹے توہین مذہب کے الزامات میں پھنسانے کے لیے کام کرتا ہے ۔ اس گروہ میں مبینہ طور پر بعض وکلا اور اسلام پسند علما بھی شامل ہیں ۔ یہ گروہ خواتین آپریٹوز کو فرضی ناموں سے استعمال کرتا ہے تاکہ وہ نوجوانوں کو آن لائن تعلقات میں پھنسا سکیں اور پھر انہیں توہین آمیز مواد شیئر کرنے کے لیے اکسائیں، جس کے بعد ان کے خلاف توہین مذہب کے مقدمات درج کروائے جاتے ہیں ۔ اس گروہ کا مبینہ سرغنہ راؤ عبدالرحیم ہے ۔ تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ اس گروہ کا بنیادی مقصد بھتہ خوری ہے، یعنی متاثرین اور ان کے اہل خانہ سے پیسے اینٹھنا ۔ تاہم، کچھ رپورٹس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ذاتی انتقام اور دیگر پوشیدہ مفادات بھی اس گروہ کے مقاصد میں شامل ہو سکتے ہیں ۔

FIA کے سائبر کرائم ونگ کے کردار پر بھی سنگین سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ (FIA) اس سلسلے میں وفاقی تحقیقاتی ایجنسی کے سائبر کرائم ونگ پر مبینہ طور پر اس گروہ کے ساتھ ملی بھگت کرنے اور جھوٹے مقدمات درج کرنے میں مدد دینے کے شکایات پر مناسب کارروائی نہیں کرتا اور ملزمان کو تحفظ فراہم کرنے FIA الزامات عائد کیے گئے ہیں ۔ یہ بھی الزام ہے کہ میں ناکام رہتا ہے ۔ اس صورتحال کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ خود اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس کے سائبر کرائم ونگ میں مشکوک سرگرمیوں کا نوٹس لیا تھا اور اسے پاکستان پینل کوڈ FIA بابر ستار نے اپریل 2023 میں کے تحت درج مقدمات پر کام روکنے کا حکم دیا تھا، اور صرف الیکٹرانک جرائم سے متعلق معاملات پر توجہ مرکوز (PPC) کرنے کی ہدایت کی تھی ۔ "بلاسمی بزنس" کا یہ منظم طریقہ کار اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ کوئی معمولی یا اتفاقی واقعہ کے سائبر کرائم FIA نہیں ہے، بلکہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے جس کا مقصد معصوم اور بے خبر لوگوں کو نشانہ بنانا ہے۔ ونگ پر لگنے والے یہ الزامات انتہائی سنگین ہیں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں میں موجود بدعنوانی اور ملی بھگت کے کے سائبر کرائم ونگ کے خلاف حکم اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ خود FIA مسئلے کو اجاگر کرتے ہیں۔ جسٹس بابر ستار کا عدلیہ بھی اس ادارے میں موجود ممکنہ بے ضابطگیوں سے بخوبی آگاہ تھی۔

8. متاثرین پر اثرات:

جھوٹے توہین مذہب کے الزامات کے نتیجے میں گرفتار اور قید ہونے والے افراد اور ان کے اہل خانہ پر اس کے بہت گہرے اور کی رپورٹ کی روشنی میں ان اثرات کا جائزہ لینا (NCHR) تباہ کن اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ نیشنل کمیشن فار ہیومن رائٹس ضروری ہے۔ متاثرین کو سب سے پہلے تو غیر منصفانہ گرفتاری اور حراست کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔ انہیں اکثر قانونی امداد اور مناسب قانونی نمائندگی سے محروم رکھا جاتا ہے ۔ جیل میں انہیں جسمانی اور ذہنی تشدد اور بدسلوکی کا نشانہ بنایا جاتا ہے ۔ جیلوں میں ان کے لیے حالات انتہائی ناگفتہ بہ ہوتے ہیں اور وہ غیر انسانی صورتحال میں زندگی گزارنے پر مجبور ہوتے ہیں ۔ اس کے نتیجے میں متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو معاشرے میں شدید بدنامی اور تنہائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔ انصاف کے حصول کی امید میں اہل خانہ اپنی جمع پونجی بھی قانونی چارہ جوئی پر خرچ کر دیتے ہیں اور اکثر مالی طور پر مکمل طور پر تباہ ہو جاتے ہیں ۔ ان تمام مصائب کے نتیجے میں متاثرین اور ان کے اہل خانہ شدید نفسیاتی صدمے کا شکار ہو جاتے ہیں، جس کے اثرات ان کی پوری زندگی پر مرتب ہو سکتے ہیں ۔

تشدد اور بدسلوکی کے واقعات کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ کچھ افسوسناک واقعات میں تو نوجوان ملزمان دوران حراست تشدد کے باعث اپنی جانوں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ۔ گرفتاری کے دوران اور حراست کے بعد تشدد کے واقعات کی اطلاعات عام ہیں ۔ یہ صورتحال قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جوابدہی اور انسانی حقوق کے احترام کے بارے میں سنگین سوالات اٹھاتی ہے۔ جھوٹے توہین مذہب کے الزامات نہ صرف متاثرین کی زندگیوں کو تباہ کرتے ہیں بلکہ ان کے اہل خانہ کو بھی ناقابل برداشت مصائب سے دوچار کرتے ہیں۔ دوران حراست تشدد اور ہلاکتوں کی اطلاعات قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جوابدہی اور انسانی حقوق کے احترام کے بارے میں سنگین سوالات اٹھاتی ہیں۔ سماجی بدنامی اور تنہائی کا خوف متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو انصاف کے حصول کے لیے آواز اٹھانے سے روک سکتا ہے۔

9. حکومتی اور عدالتی ردعمل:

بلاسمی بزنس" کے مسئلے پر حکومت کی جانب سے بظاہر سست روی کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کی واضح" ہدایت کے باوجود حکومت کو ابھی تک اس معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک آزاد اور بااختیار کمیشن تشکیل دینا ہے ۔ اس حوالے سے حکومت کی جانب سے کوئی واضح اور ٹھوس پیش رفت ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے ۔ تاہم، اسلام آباد ہائی کورٹ اور خاص طور پر جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان نے اس کیس میں انتہائی فعال کردار ادا کیا ہے۔ وہ اس کیس کی سماعت کر

رہے ہیں اور انہوں نے اس معاملے میں اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے ۔ انہوں نے نہ صرف تحقیقاتی کمیشن کی تشکیل کا حکم دیا ہے بلکہ سماعتوں کو براہ راست نشر کرنے کی بھی ہدایت کی ہے، جو عدالتی کارروائی میں شفافیت کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے ۔ انہوں نے اس معاملے پر حکومت کے جواب پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے اور فریقین سے مختلف اہم سوالات بھی پوچھے ہیں ۔

اس کے علاوہ، سپریم کورٹ نے بھی توہین مذہب کے معاملات پر اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ نے توہین مذہب کے ایک اور کیس کی سماعت کے دوران اسلام آباد میں بغیر وارنٹ گرفتاریوں پر سخت ناپسندیدگی کا اظہار کیا، جس سے قانون کے نفاذ میں ممکنہ طور پر موجود بے ضابطگیوں کی نشاندہی ہوتی ہے ۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کا فعال کردار اور خاص طور پر جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان کی دلچسپی اس بات کی امید دلاتی ہے کہ اس معاملے کی منصفانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ممکن ہو سکتی ہیں۔ دوسری طرف، حکومت کی جانب سے سست ردعمل اور کسی واضح اقدام کا نہ اٹھایا جانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس مسئلے کو حل کرنے میں ممکنہ طور پر سیاسی یا انتظامی رکاوٹیں موجود ہیں۔ سپریم کورٹ کے ریمارکس اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ اعلیٰ عدلیہ بھی توہین مذہب کے قوانین کے نفاذ میں ممکنہ بے ضابطگیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے بخوبی آگاہ ہے۔

10. بین الاقوامی ردعمل:

پاکستان میں توہین مذہب کے قوانین اور ان کے ممکنہ غلط استعمال پر بین الاقوامی سطح پر بھی گہری تشویش پائی جاتی ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ جیسی بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں نے بارہا پاکستان میں توہین مذہب کے قوانین کے غلط استعمال پر اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان قوانین میں فوری اصلاحات کا مطالبہ کیا ہے ۔ اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندوں نے بھی پاکستان کے توہین مذہب کے قوانین پر سخت تنقید کی ہے اور ملک میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا ذکر کیا ہے ۔ امریکہ نے پاکستان کو مذہبی آزادی کی سنگین خلاف ورزیوں پر "خاص تشویش والا ملک" قرار دیا ہے، جو اس مسئلے کی بین الاقوامی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے ۔ یورپی یونین نے بھی پاکستان میں انسانی حقوق کی مجموعی صورتحال پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا ہے ۔ حال ہی میں کلونی فاؤنڈیشن فار جسٹس کی جانب سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں پاکستان کے توہین مذہب کے قوانین کے تحت ہونے والی ناانصافیوں کو تفصیل سے اجاگر کیا گیا ہے ۔ بین الاقوامی برادری کی جانب سے پاکستان کے توہین مذہب کے قوانین پر مسلسل تنقید اور تشویش اس بات کو واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ یہ قوانین عالمی سطح پر تسلیم شدہ انسانی حقوق کے بنیادی معیارات پر پورا نہیں اترتے۔ امریکہ اور یورپی یونین کی جانب سے اس مسئلے پر اٹھائے جانے والے خدشات پاکستان کی حکومت پر ان قوانین میں اصلاحات کرنے کے لیے بین الاقوامی دباؤ کی نشاندہی کرتے ہیں۔ بین الاقوامی تنظیموں کی رپورٹس "بلاسمی بزنس" جیسے واقعات کو ایک وسیع تر تناظر میں دیکھنے میں مدد کرتی ہیں اور یہ واضح کرتی ہیں کہ یہ مسئلہ صرف مقامی نہیں بلکہ عالمی سطح پر بھی تشویش کا باعث ہے۔

11. سفارشات:

بلاسمی بزنس" کے سنگین مسئلے سے نمٹنے اور پاکستان میں توہین مذہب کے قوانین کے غلط استعمال کو مؤثر طریقے سے" روکنے کے لیے کچھ ٹھوس اور قابل عمل سفارشات پیش کی جاتی ہیں:

- توہین مذہب کے موجودہ قوانین میں فوری طور پر جامع اصلاحات کی جائیں تاکہ ان کے غلط استعمال کے تمام تر امکانات کو ختم کیا جا سکے ۔ ان اصلاحات میں قانون کی تعریف کو واضح کرنا، سزاؤں کو متناسب بنانا اور جھوٹے الزامات عائد کرنے والوں کے لیے سخت سزائیں تجویز کرنا شامل ہونا چاہیے۔
- کے سائبر کرائم ونگ کے تحقیقاتی عمل کو مکمل طور پر شفاف اور غیر جانبدار بنایا (FIA) وفاقی تحقیقاتی ایجنسی جائے۔ اس ادارے کی کارکردگی کا ایک آزاد جائزہ لیا جائے اور اگر کسی قسم کی ملی بھگت یا اختیارات کے غلط استعمال کے شواہد ملیں تو ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔
- جو افراد جھوٹے توہین مذہب کے الزامات عائد کرتے ہیں، ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ اس مذموم عمل کی حوصلہ شکنی کی جا سکے ۔
- جھوٹے الزامات کے نتیجے میں گرفتار اور قید ہونے والے تمام متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو فوری طور پر قانونی امداد، نفسیاتی مشاورت اور مناسب مالی مدد فراہم کی جائے۔
- عوام میں توہین مذہب کے قوانین اور ان کے ممکنہ غلط استعمال کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کے لیے ایک ملک گیر مہم چلائی جائے، جس میں مذہبی رہنماؤں، سول سوسائٹی اور میڈیا کو شامل کیا جائے۔
- نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال کے بارے میں تعلیم دی جائے اور انہیں آن لائن پھنسانے کے طریقوں سے آگاہ کیا جائے ۔
- عدلیہ کو توہین مذہب کے مقدمات کی سماعت کرتے وقت انتہائی احتیاط، غیر جانبداری اور قانون کی حکمرانی کے اصولوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ ایسے مقدمات کی سماعت کے لیے خصوصی تربیت یافتہ ججوں کا تقرر کیا جا سکتا ہے ۔

تحقیقاتی عمل کو شفاف بنانے، ملزمان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے اور جھوٹے الزامات عائد کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے درج ذیل تجاویز پر عمل کیا جا سکتا ہے:

- "بلاسمی بزنس" کے تمام پہلوؤں کی غیر جانبدارانہ اور مکمل تحقیقات کے لیے ایک آزاد اور بااختیار کمیشن تشکیل دیا جائے ۔
- اس کمیشن میں انسانی حقوق کے نامور ماہرین، تجربہ کار قانون دان اور معتبر مذہبی اسکالرز شامل ہونے چاہئیں تاکہ تحقیقات ہر قسم کے دباؤ سے آزاد اور منصفانہ ہوں۔
- تحقیقاتی کمیشن کو اپنی تمام تر کارروائی اور حتمی رپورٹ کو عام کرنا چاہیے تاکہ مکمل شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ۔
- توہین مذہب کے الزامات کا سامنا کرنے والے تمام ملزمان کو منصفانہ ٹرائل کا بنیادی حق دیا جائے اور انہیں اپنی پسند کے وکیل کے ذریعے مناسب قانونی نمائندگی حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جائے۔ ۔
- اگر تحقیقات میں یہ ثابت ہو جائے کہ کسی شخص نے جان بوجھ کر جھوٹا توہین مذہب کا الزام عائد کیا ہے، تو ایسے شخص کے خلاف بھی سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جانی چاہیے ۔

12. حوالہ جات:

url: https://www.dawnnews.tv/news/1252240 url: https://www.dawnnews.tv/news/1227017/ url: https://urdu.brecorder.com/news/40271016/ url: https://urdu.brecorder.com/news/40265149 url: https://www.courthousenews.com/pakistan-court-sentences-five-to-death-for-online-blasphemy/ url: https://thealabamabaptist.org/judge-possibly-linked-to-blasphemy-business-gang-resigns/ url: https://www.christiandaily.com/news/christian-in-pakistan-charged-with-blasphemy-for-facebook-post url: https://factfocus.com/humanrights/4215/ url: https://www.christianpost.com/news/judge-caught-falsely-charging-christians-with-blasphemy-resigns.html url: https://www.christiandaily.com/news/inquiry-ordered-into-blasphemy-entrapment-group-in-pakistan url: https://www.fides.org/en/news/75977-ASIA_PAKISTAN_Blasphemy_law_becomes_a_trap_and_a_business_accusations_organized_for_the_purpose_of_blackmail_and_extortion url: https://nchr.gov.pk/wp-content/uploads/2024/10/Blasphemy-Report-Oct-2024.pdf url: https://www.dawnnews.tv/news/1255598/ url: https://www.dawnnews.tv/news/1253159 url: https://urdu.geo.tv/latest/355583- url: https://www.nawaiwaqt.com.pk/E-Paper/lahore/2024-02-15/page-10/detail-65 url: https://urdu.geo.tv/latest/357211- url: https://www.christiandaily.com/news/inquiry-ordered-into-blasphemy-entrapment-group-in-pakistan url: https://www.ucanews.com/news/pakistani-families-demand-end-to-blasphemy-business/106619 url: https://en.wikipedia.org/wiki/Blasphemy_in_Pakistan url: https://www.christiandaily.com/news/christian-in-pakistan-charged-with-blasphemy-for-facebook-post url: https://www.fides.org/en/news/75977-ASIA_PAKISTAN_Blasphemy_law_becomes_a_trap_and_a_business_accusations_organized_for_the_purpose_of_blackmail_and_extortion url: https://www.christiandaily.com/news/inquiry-ordered-into-blasphemy-entrapment-group-in-pakistan url: https://institute.global/insights/geopolitics-and-security/religious-divisions-over-pakistans-blasphemy-law url: https://www.state.gov/reports/2023-report-on-international-religious-freedom/pakistan/ url: https://jaapl.org/content/early/2020/01/24/JAAPL.003916-20 url: https://www.amnesty.org/ar/wp-content/uploads/2021/06/asa330081994en.pdf url: https://cfj.org/news/cfj-report-highlights-devastating-impact-of-blasphemy-accusations-in-pakistan/ url: https://digitallibrary.un.org/record/4047394/files/A_HRC_55_NGO_218-EN.pdf url: https://www.icj.org/wp-content/uploads/2015/12/Pakistan-On-Trial-Blasphemy-Laws-Publications-Thematic-Reports-2015-ENG.pdf url:

https://www.efsas.org/publications/study-papers/guilty-until-proven-innocent-the-sacrilegious-nature-of-blasphemy-laws-in-pakistan/ url: https://www.amnesty.org/ar/wp-content/uploads/2021/06/asa330081994en.pdf url: https://www.dawn.com/news/1900720/judge-questions-demand-for-formation-of-jit-to-probe-blasphemy-cases url: https://voicepk.net/2025/03/ihc-hears-pleas-on-blasphemy-racket-commission/ url: https://www.christiandaily.com/news/inquiry-ordered-into-blasphemy-entrapment-group-in-pakistan url: https://www.dawn.com/news/1899542 url: https://www.youtube.com/watch?v=7kuH5A7odFA url: https://www.dawnnews.tv/news/1255598/ url: https://www.christiandaily.com/news/inquiry-ordered-into-blasphemy-entrapment-group-in-pakistan url: https://factfocus.com/humanrights/4215/ url: https://nchr.gov.pk/wp-content/uploads/2024/10/Blasphemy-Report-Oct-2024.pdf url: https://www.christianpost.com/news/judge-caught-falsely-charging-christians-with-blasphemy-resigns.html url: https://www.fides.org/en/news/75977-ASIA_PAKISTAN_Blasphemy_law_becomes_a_trap_and_a_business_accusations_organized_for_the_purpose_of_blackmail_and_extortion url: https://urdu.brecorder.com/news/40271016/ url: https://www.dawnnews.tv/news/1255598/

Works cited

1. Judge possibly linked to 'blasphemy business gang' resigns - The Alabama Baptist, https://thealabamabaptist.org/judge-possibly-linked-to-blasphemy-business-gang-resigns/ 2. Judge caught falsely charging Christians with blasphemy resigns ..., https://www.christianpost.com/news/judge-caught-falsely-charging-christians-with-blasphemy-resigns.html 3. Inquiry ordered into blasphemy entrapment group in Pakistan - Christian Daily International, https://www.christiandaily.com/news/inquiry-ordered-into-blasphemy-entrapment-group-in-pakistan 4. ASIA/PAKISTAN - Blasphemy law becomes a trap and a business: accusations organized for the purpose of blackmail and extortion, https://www.fides.org/en/news/75977-ASIA_PAKISTAN_Blasphemy_law_becomes_a_trap_and_a_business_accusations_organized_for_the_purpose_of_blackmail_and_extortion 5. Pakistani families demand end to 'blasphemy business' - UCA News, https://www.ucanews.com/news/pakistani-families-demand-end-to-blasphemy-business/106619 6. Blasphemy in Pakistan - Wikipedia, https://en.wikipedia.org/wiki/Blasphemy_in_Pakistan 7. Religious Divisions over Pakistan's Blasphemy Law - Tony Blair Institute, https://institute.global/insights/geopolitics-and-security/religious-divisions-over-pakistans-blasphemy-law 8. Pakistan's Blasphemy Laws and the Role of Forensic Psychiatrists, https://jaapl.org/content/early/2020/01/24/JAAPL.003916-20 9. PAKISTAN Use and abuse of the blasphemy laws - Amnesty International, https://www.amnesty.org/ar/wp-content/uploads/2021/06/asa330081994en.pdf 10. On Trial: The Implementation of Pakistan's Blasphemy Laws - International Commission of Jurists, https://www.icj.org/wp-content/uploads/2015/12/Pakistan-On-Trial-Blasphemy-Laws-Publications-Thematic-Reports-2015-ENG.pdf 11. Christian in Pakistan charged with blasphemy for Facebook post, https://www.christiandaily.com/news/christian-in-pakistan-charged-with-blasphemy-for-facebook-post 12. 2023 Report on International Religious Freedom: Pakistan - Department of State, https://www.state.gov/reports/2023-report-on-international-religious-freedom/pakistan/ 13. CFJ

Report: Pakistan Blasphemy Laws' Devastating Impact - Clooney Foundation for Justice, https://cfj.org/news/cfj-report-highlights-devastating-impact-of-blasphemy-accusations-in-pakistan/ 14. A/HRC/55/NGO/218 General Assembly - United Nations Digital Library System, https://digitallibrary.un.org/record/4047394/files/A_HRC_55_NGO_218-EN.pdf 15. Guilty until proven innocent: The sacrilegious nature of blasphemy laws in Pakistan, https://www.efsas.org/publications/study-papers/guilty-until-proven-innocent-the-sacrilegious-nature-of-blasphemy-laws-in-pakistan/ 16. توہین مذہب کے 'کاروبار' کے مقدمے کی سماعت براہ راست نشر کرنے کا ..., https://www.dawnnews.tv/news/1255598/ 17. Judge questions demand for formation of JIT to probe blasphemy cases - Dawn, https://www.dawn.com/news/1900720/judge-questions-demand-for-formation-of-jit-to-probe-blasphemy-cases 18. IHC hears pleas on blasphemy racket commission - Voicepk.net, https://voicepk.net/2025/03/ihc-hears-pleas-on-blasphemy-racket-commission/ 19. Broadcast of case on false blasphemy evidence ordered - Pakistan - DAWN.COM, https://www.dawn.com/news/1899542 20. Live : Blasphemy Business Case Before Islamabad High Court I JUSTICE SARDAR IJAZ ISHAQ KHAN - YouTube, https://www.youtube.com/watch?v=7kuH5A7odFA 21. nchr.gov.pk, https://nchr.gov.pk/wp-content/uploads/2024/10/Blasphemy-Report-Oct-2024.pdf 22. Lethal Blasphemy Business Group operates with impunity, killing ..., https://factfocus.com/humanrights/4215/ 23. اسلام آباد ہائی کورٹ کے 5 ججز نے سینیارٹی کا معاملہ پھر اٹھادیا - Dawn News Urdu, https://www.dawnnews.tv/news/1252240 24. چیف جسٹس کا اختیار، اسلام آباد ہائی کورٹ کے جج نے قواعد طلب کر ..., https://urdu.brecorder.com/news/40271016/ 25. توہین عدالت کیس میں ڈپٹی کمشنر اسلام آباد کو 6 ماہ قید کی سزا - Dawn News Urdu, https://www.dawnnews.tv/news/1227017/ 26. آڈیو لیکس کیس، سپریم کورٹ نے اسلام آباد ہائی کورٹ کو مزید کارروائی سے روک دیا, https://urdu.brecorder.com/news/40265149 27. لاہور ہائیکورٹ کا توہین مذہب پر سزائے موت پانے والے شخص کو باعزت بری کرنے کا حکم, https://www.dawnnews.tv/news/1253159 28. Pakistan court sentences five to death for 'online blasphemy' - Courthouse News Service, https://www.courthousenews.com/pakistan-court-sentences-five-to-death-for-online-blasphemy/ 29. پولیس بغیر وارنٹ گھرکا تقدس کیسے پامال کرسکتی ہے؟ 5 سال کی سزا بنتی ہے: چیف جسٹس, https://urdu.geo.tv/latest/355583- 30. توہین مذہب کیس لگتا ہے اسلام آباد میں کوئی گھر محفوظ نہیں: سپریم کورٹ - Nawaiwaqt, https://www.nawaiwaqt.com.pk/E-Paper/lahore/2024-02-15/page-10/detail-65 31. ڈپٹی کمشنر اسلام آباد توہین عدالت کے مرتکب قرار، 6 ماہ قید کی سزا اور جرمانہ عائد, https://urdu.geo.tv/latest/357211-